ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکیزم

مترجم
ڈاکٹر ایلیاہ میسی

UCRT
URDU CENTER FOR REFORMED THEOLOGY

WESTMINSTER
Shorter Catechism

ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکیزم

The Westminster Shorter Catechism

انسان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد کیا ہے؟

(*What is the chief end of man?*)

انسا ن کی زندگی کا سب سے بڑا مقصدخُدا کو جلال دینا اور اُس میں

ہمیشہ مسرور رہنا ہے۔

(*Man's chief end is to glorify God,*

and to enjoy Him forever.)

مترجم

ڈاکٹر ایلیاہ مسیح

اُردو سنٹر فار ریفامڈ تھیولوجی

Urdu Center For Reformed Theology

www.ucrt.org

تعارف

ویسٹ منسٹر کیٹیکزم کی دو تاریخی دستاویزات موجود ہیں جو کہ "ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکزم" (Westminister Shorter Catechism) اور "ویسٹ مِنسٹر تفصیلی کیٹیکزم" (Westminister Larger Catechism) کے نام سے بین الکلیسیا میں ایک مستند اور بے حد مقبول دستاویزات کا درجہ رکھتی ہیں۔ تاہم ویسٹ مِنسٹر مختصر کیٹیکزم دورِ اصلاح سے لے کر نامور اصلاح کاروں کے لیے متعدد مسیحی اقرار الا ایمان میں سے انتہائی اہمیت رکھنے والی اور سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی دستاویز رہی ہے۔

انگلستان کی پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ مجریہ 12 جون 1643 کی رُو سے دارالامرا کے 10 اور دارالعوام کے 20 ممبران اور 121 علمائے دین اور 20 خادمانِ دین جن کا تعلق کلیسائے جامع کے مختلف مکتب ہائے فکر سے تھا ویسٹ منسٹر ایبے (Westminister Abbey) میں جمع ہوئے تا کہ کلیسیائی نظام میں وحدت اور اشتراک کے لیے ایک متفقہ دستاویز تیار کی جائے۔ یہ مجلس یکم جولائی 1643 سے 22 فروری 1649 تک اِس مقصد کے لیے کام کرتی رہی۔ اِس مجلس کے تمام اراکین کی اَن تھک محنت اور اتفاقِ رائے کے بعد ویسٹ مِنسٹر کے اقرار الا ایمان کی دستاویز مرتب کی گئی۔ جسے سب سے پہلے کلیسیائے سکاٹ لینڈ کی مجلسِ عامہ نے منظور کیا اور شروع میں اِس دستاویز کو لندن اقرار الا ایمان بھی کہا گیا جو امریکہ میں فلڈ لیفیہ اقرار الا ایمان کے نام سے آج بھی جانا جاتا ہے۔ انگلستان کے ایک مشہور عالمِ دین رچرڈ باکسٹر (12 نومبر 1615 تا 8 دسمبر 1691) کے مطابق ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکزم مسیحی دینی تعلیم و تربیت کے لیے سب سے اہم اور موزوں دستاویز ہے۔

باکسٹر مزید یہ کہتا ہے کہ پریسبٹیرین کلیسیا کے لیے ہر دور میں یہ لازم ہے کہ وہ اپنے

تمام ممبران کو ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکزم سکھائے تا کہ ہر ایک رُکن کلامِ مقدس کے بنیادی مذہبی نظریات سے بخوبی واقف ہوسکے۔ ویسٹ منسٹر کیٹیکیزم کی دونوں دستاویزات نہ صِرف بین الاکلیسیا ہائے پریسبٹیرین میں بے حد مقبولیت رکھتی ہیں بلکہ دیگر مسیحی جماعتوں یعنی بپٹسٹ کلیسیا، متھوڈسٹ کلیسیا اور پینٹی کاسٹل کلیسیا میں بھی برابر درجہ رکھتی ہیں۔ بین الاکلیسیا میں کیٹیکیزم کی بہت ساری دستاویزات موجود ہیں لیکن سب سے زیادہ اہم اور زیرِ استعمال خاص کر مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) مارٹن لوتھر کا اقرارالا یمان (1529)
۲) ہائیڈل برگ کیٹیکیزم (1563)
۳) ویسٹ منسٹر اقرارالایمان (1646)
۴) ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکیزم (1647)
۵) ویسٹ منسٹر تفصیلی کیٹیکیزم (1647)

ویسٹ منسٹر تفصیلی کیٹیکیزم میں 196 سوالات و جوابات ہیں جبکہ ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکیزم 107 سوالات و جوابات پر مشتمل ہے۔ ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکیزم تمام بالغ مسیحی ایمانداروں اور بچوں کی درست مذہبی تعلیم کے لیے موزوں اور ضروری ہے۔ ویسٹ منسٹر اقرار لا یمان کے ساتھ ساتھ ویسٹ منسٹر تفصیلی اور مختصر کیٹیکزم دونوں کی تاریخی مقبولیت کی چند وجوہات ہیں جن کا ذکر بے حد مفید ہے۔

اوّل: کلیسیائے جامع کی کسی بھی شاخ میں مسیحی سچائیوں کے علم وعرفان میں ترقی و ترویج کے بحرانوں میں اِن کی جانچ پرکھ، حفاظت اور تخم ریزی میں یہ کسوٹی کا کام دیتے ہیں۔

دوئم: جھوٹے استادوں' کی چالاکیوں کے مقابل یہ سچائی کی جامع اور راسخ تعریف میں مدد دیتے ہیں۔

سوئم: مل جل کر بشارت کا کام انجام دینے میں یہ بین الاکلیسیائی تعلق اور شراکت کی بنیاد رہے ہیں۔

چہارم: سب سے بڑا فائدہ جو اِن سے حاصل ہوتا رہا ہے وہ دینی تعلیم و تربیت ہے

جس کے لئے یہ ایک نصابِ دینیات کی حیثیت رکھتے ہیں (فوائد اور مفصل تعارف کے لئے دیکھئے قاموس الکتاب)۔

آج کے دور میں جہاں تعلیم عام ہے اِس کے ساتھ ساتھ بین الاکلیسیا کے لیے مختلف بدعتی گروہ ایک بہت بڑا چیلنج ہیں۔ آج کلیسیائے پاکستان بھی اِس بڑے چیلنج کا سامنا کر رہی ہے۔ پاکستان کی کلیسیا کے ممبران کی اکثریت یا تو آج بھی رومن کیتھولک کلیسیا سے تعلق رکھتی ہے یا پھر رومن کیتھولک کلیسیا کی رسمی و روایتی تعلیم کی اِس پر گہری چھاپ ہے۔ آج ہر وہ بدعت جو ترقی یافتہ ممالک میں پائی جاتی ہے پاکستان میں بھی اپنی جڑیں مضبوط کر رہی ہے۔ اور پاکستان میں بنیادی مذہبی آگاہی بمطابق کلامِ مقدس نہ ہونے کی وجہ سے بہت سارے مسیحی ایسی تمام غیر بائبلی بدعتوں کا باآسانی شکار ہو رہے ہیں۔ اِس لیے تمام مسیحی ایمانداروں کے لیے ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکیزم عصر حاضر کی بدعتی تعلیم سے بچنے کے لیے ایک ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اِس دستاویز کے ہر ایک جز کی بنیاد مکمل طور پر کلامِ مقدس پر رکھی گئی ہے۔ اسی لیے قارئین کی سہولت کے لیے اُردو کے ترجمہ اور اشاعت دوئم میں کلامِ مقدس کے ضروری اور بنیادی حوالہ جات بھی شامل کیے گئے ہیں۔

ڈاکٹر ایلیاہ مسیح
بانی و سرپرست: اُردو سنٹر فار ریفارمڈ تھیولوجی
کینساس۔ یو ایس اے (2019)

سوالات کی فہرست

سوال1: انسان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد کیا ہے؟
سوال2: خُدا نے ہمیں اُس کو جلال دینے اور اُس میں ہمیشہ مسرور رہنے کے لیے کیا اصول عطا کیا ہے؟
سوال3: کلامِ مقدس خاص کر کیا سکھاتا ہے؟
سوال4: خُدا کون ہے؟
سوال5: کیا ایک کے سوا اور خُدا ہیں؟
سوال6: خُدا کی ذات میں کتنے اقنوم ہیں؟
سوال7: خُدا کے ازلی فیصلے کیا ہیں؟
سوال8: خُدا اپنے ازلی فیصلوں کو کیسے عمل میں لاتا ہے؟
سوال9: جہان کی تخلیق سے کیا مراد ہے؟
سوال10: خُدا نے انسان کو کیسا پیدا کیا؟
سوال11: خُدا کی پروردگاری کے کاموں سے کیا مُراد ہے؟
سوال12: خُدا نے انسان کی بابت، اُس کی پیدائش کی حالت میں پروردگاری کا کونسا خاص انتظام مقرر کیا؟
سوال13: کیا ہمارے پہلے والدین (آدم اور حوا) جس حالت میں پیدا ہوئے تھے، اُس میں قائم رہے؟
سوال14: گناہ کیا ہے؟
سوال15: وہ کونسا گناہ تھا جس کے سبب ہمارے پہلے والدین اپنی اصلی حالت سے

گر گئے؟

سوال16: کیا سب انسان آدم کے گناہ میں گر گئے؟

سوال17: گناہ میں گرنے سے انسان کس حالت میں مبتلا ہو گیا؟

سوال18: جس حالت میں انسان گر گیا اُس کی گناہ آلودگی میں کونسی باتیں شامل ہیں؟

سوال19: جس حالت میں انسان گر گیا اُس کی مصیبت کیا ہے؟

سوال20: کیا خُدا نے سب آدمیوں کو گناہ اور مصیبت کی حالت میں ہلاک ہونے کے لیے چھوڑ دیا؟

سوال21: خُدا کے برگزیدوں کا فدیہ دینے والا کون ہے؟

سوال22: مسیح خُدا کا بیٹا ہو کر کس طرح انسان بنا؟

سوال23: مسیح ہمارا فدیہ دینے والا کن کن عہدوں کو پورا کرتا ہے؟

سوال24: مسیح نبی کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

سوال25: مسیح کاہن کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

سوال26: مسیح بادشاہ کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

سوال27: مسیح کی پست حالی کن کن باتوں میں تھی؟

سوال28: مسیح کی سرفرازی کن کن باتوں میں ہے؟

سوال29: ہم مسیح کی مخلصی میں کس طرح شریک کیے گئے ہیں؟

سوال30: روح القدس ہم میں کس طرح مسیح کی مخلصی کو موثر بناتا ہے؟

سوال31: موثر بلاہٹ کیا ہے؟

سوال32: موثر طور پر بلائے جانے والے اس زندگی میں کن کن برکات میں شریک ہوتے ہیں؟

سوال33: تصدیق یا راستباز ٹھہرائے جانے سے کیا مراد ہے؟

سوال34: لے پالک ہونے سے کیا مراد ہے؟

سوال35: تقدیس سے کیا مراد ہے؟

سوال36: وہ کونسی برکات ہیں جو اس زندگی میں تصدیق، لے پالک ہونے اور تقدیس کے ساتھ ملتی یا اِن سے صادر ہوتی ہیں؟

سوال37: موت کے وقت ایمانداروں کو مسیح میں کونسی برکات ملتی ہیں؟

سوال38: قیامت میں ایمانداروں کو مسیح سے کونسی برکات ملیں گی؟

سوال39: خُدا انسان سے کس بات کا مطالبہ کرتا ہے؟

سوال40: خُدا نے ابتدا میں اپنی اطاعت کے لیے کونسا قانون ظاہر کیا؟

سوال41: اخلاقی شریعت کا خلاصہ کہاں درج ہے؟

سوال42: دس احکام کا خلاصہ کیا ہے؟

سوال43: دس احکام کا دیباچہ کیا ہے؟

سوال44: دس احکام کا دیباچہ ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

سوال45: پہلا حکم کیا ہے؟

سوال46: پہلے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال47: پہلے حکم میں کیا منع ہے؟

سوال48: پہلے حکم میں ''میرے حضور'' کے الفاظ سے ہمیں خاص کر کیا سکھایا گیا ہے؟

سوال49: دوسرا حکم کیا ہے؟

سوال50: دوسرے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال51: دوسرے حکم میں کیا منع ہے؟

سوال52: دوسرے حکم میں اس کی کیا وجوہات درج ہیں؟

سوال53: تیسرا حکم کیا ہے؟

سوال54: تیسرے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال55: تیسرے حکم میں کیا منع ہے؟

سوال56: تیسرے حکم میں کونسی وجہ درج ہے؟

سوال57: چوتھا حکم کیا ہے؟

سوال58: چوتھے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال59: سات دِنوں میں سے خُدا نے کس دِن کو ہفتہ وار سبت ٹھہرایا ہے؟

سوال60: سبت کو کس طرح سے پاک رکھنا چاہیے؟

سوال61: چوتھے حکم میں کیا منع ہے؟

سوال62: چوتھے حکم میں کونسی وجوہات درج ہیں؟

سوال63: پانچواں حکم کیا ہے؟

سوال64: پانچویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال65: پانچویں حکم میں کیا منع ہے؟

سوال66: پانچویں حکم میں کونسی وجہ درج ہے؟

سوال67: چھٹا حکم کیا ہے؟

سوال68: چھٹے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال69: چھٹے حکم میں کیا منع ہے؟

سوال70: ساتواں حکم کیا ہے؟

سوال71: ساتویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال72: ساتویں حکم میں کیا منع ہے؟

سوال73: آٹھواں حکم کیا ہے؟

سوال74: آٹھویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال75: آٹھویں حکم میں کیا منع ہے؟

سوال76: نواں حکم کیا ہے؟

سوال77: نویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال78: نویں حکم میں کیا منع ہے؟

سوال79: دسواں حکم کیا ہے؟

سوال80: دسویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

سوال81: دسویں حکم میں کیا منع ہے؟

سوال82: کیا کوئی ایسا انسان ہے جو خُدا کے احکام کو مکمل طور پر بجالا سکتا ہے؟

سوال83: کیا شریعت کی سب حکم عدولیاں یکساں نفرت انگیز ہیں؟

سوال84: ہر ایک گناہ کی واجب سزا کیا ہے؟

سوال85: خُدا کا قہر اور لعنت جو ہمارے گناہوں کی واجب سزا ہے اُس سے بچنے کے لئے خُدا ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟

سوال86: مسیح پر ایمان لانا کیا ہے؟

سوال87: زندگی کے لیے توبہ کیا ہے؟

سوال88: وہ عام اور ظاہری وسائل کونسے ہیں جن سے مسیح اپنے فدیہ کی برکات کو ہمیں پہنچاتا ہے؟

سوال89: خُدا کا کلام کس طرح نجات کے لیے موثر کیا جاتا ہے؟

سوال90: کلام کو کس طرح پڑھنا اور سننا چاہیے تاکہ وہ نجات کے لیے موثر ہو؟

سوال91: ساکرامنٹ کیسے نجات کے لیے موثر وسیلہ بنتے ہیں؟

سوال92: ساکرامنٹ کیا ہے؟

سوال93: نئے عہدنامے کے ساکرامنٹ کونسے ہیں؟

سوال94: بپتسمہ کیا ہے؟

سوال95: بپتسمہ کن کو دینا واجب ہے؟

سوال96: عشائے ربانی کیا ہے؟

سوال97: عشائے ربانی کو مناسب طور پر لینے کے لیے کیا درکار ہے؟

سوال98: دُعا کیا ہے؟

سوال99: دُعا کرنے میں ہماری ہدایت کے لیے خُدا نے ہمیں کونسا اصول دیا ہے؟

سوال100: دُعائے ربانی کا آغاز ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

سوال101: دُعائے ربانی کی پہلی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

سوال102: دُعائے ربانی کی دوسری درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

سوال103: دُعائے ربانی کی تیسری درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

سوال104: دُعائے ربانی کی چوتھی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

سوال105 دُعائے ربانی کی پانچویں درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

سوال106 دُعائے ربانی کی چھٹی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

سوال107: دُعائے ربانی کا اختتام ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

سوالات وجوابات معہ حوالہ جات

سوال1: انسان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد کیا ہے؟

جواب: انسان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد خُدا کو جلال دینا اور اُس میں ہمیشہ مسرور رہنا ہے۔

حوالہ جات: 1۔کرنتھیوں 10 باب 31 آیت؛ رومیوں 11 باب 36 آیت۔

☆☆☆

سوال2: خُدا نے ہمیں اُس کو جلال دینے اور اُس میں ہمیشہ مسرور رہنے کے لیے کیا اصول عطا کیا ہے؟

جواب: صرف خُدا کا کلام جو پرانے اور نئے عہد نامے کی صورت میں ہے وہی اُس کو جلال دینے اور اُس میں ہمیشہ مسرور رہنے کا واحد اصول ہے۔

حوالہ جات: گلتیوں 1 باب 8 تا 9 آیات؛ 2۔تیمتھیس 3 باب 15 تا 17 آیات۔

☆☆☆

سوال3: کلامِ مقدس خاص کر کیا سکھاتا ہے؟

جواب: کلامِ مقدس خاص کر یہ سکھاتا ہے کہ انسان کو خُدا کی بابت کیا ماننا چاہیے اور خُدا نے انسان کو کیا ذمہ داری دے رکھی ہے۔

حوالہ جات: میکاہ 6 باب 8 آیت؛ یوحنا 20 باب 31 آیت اور 3 باب 16 آیت۔

☆☆☆

سوال4: خُدا کون ہے؟

جواب: خُدا روح ہے جو اپنے وجود، دانائی، قدرت، قدوسیت، انصاف، بھلائی اور

سچائی میں لامحدود، ازلی وابدی اور لاتبدیل ہے۔

حوالہ جات: یوحنا 4 باب 24 آیت؛ زبور 90 باب 2 آیت؛ یسعیاہ 57 باب 15 آیت؛ ملاکی 3 باب 6 آیت۔

☆☆☆

سوال 5: کیا ایک کے سوا اور خُدا ہیں؟

جواب: ہرگز نہیں! صرف ایک ہی خُدا ہے اور وہی زندہ اور سچا خُدا ہے۔

حوالہ جات: اِستثنا 6 باب 4 آیت؛ یرمیاہ 10 باب 10 آیت۔

☆☆☆

سوال 6: خُدا کی ذات میں کتنے اقنوم ہیں؟

جواب: خُدا کی ذات میں تین اقانیم ہیں یعنی باپ، بیٹا اور روح القدس۔ اور یہ تینوں ایک خُدا ہیں۔ ماہیت میں ایک اور قدرت اور جلال میں برابر ہیں۔

حوالہ جات: 2 کرنتھیوں 13 باب 14 آیت؛ متی 28 باب 19 آیت؛ متی 3 باب 16 تا 17 آیت۔

☆☆☆

سوال 7: خُدا کے ازلی فیصلے کیا ہیں؟

جواب: خُدا کے ازلی فیصلے اُسکا ازلی ارادہ ہے اور اُس ہی کی مرضی کی مصلحت کے موافق ہے، جس سے جو کچھ واقع ہوتا ہے خدا نے اپنے جلال کے لئے پیشتر سے مقرر کیا ہے۔

حوالہ جات: اِفسیوں 1 باب 11 آیت؛ اعمال 4 باب 27 تا 28 آیات؛ زبور 33 کی 11 آیت؛ رومیوں 9 باب 22 تا 23 آیات اور 11 باب 33 آیت۔

نوٹ: خُدا کے ازلی فیصلے کے لئے ''تقدیرِ الٰہی'' کی اصطلاح بھی استعمال کی جاتی جس سے مراد خُدا کا ازلی ارادہ، فیصلہ اور مقصد ہے۔

☆☆☆

سوال 8: خُدا اپنے ازلی فیصلوں کو کس طرح عمل میں لاتا ہے؟

جواب: خُدا اپنے ازلی فیصلوں کو جہان کی پیدائش اور پروردگاری کے کاموں سے عمل میں لاتا ہے۔

حوالہ جات: مکاشفہ 4 باب 11 آیت؛ یسعیاہ 40 باب 26 آیت؛ اِفسیوں 1 باب 11 آیت۔

☆☆☆

سوال 9: جہان کی تخلیق سے کیا مراد ہے؟

جواب: جہان کی تخلیق سے یہ مراد ہے کہ خُدا نے اپنے کلام کی قدرت سے، ساری چیزوں کو چھ دن کے عرصہ میں حالتِ عدم سے اور سب کچھ بہت اچھا پیدا کیا ہے۔

حوالہ جات: عبرانیوں 11 باب 3 آیت؛ مکاشفہ 4 باب 11 آیت؛ پیدائش 1 باب 1 تا 31 آیات۔

☆☆☆

سوال 10: خُدا نے انسان کو کیسا پیدا کیا؟

جواب: خُدا نے انسان کو نر و ناری، معرفت، راستبازی اور پاکیزگی میں اپنی صورت پر اور مخلوقات پر اختیار کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

حوالہ جات: پیدائش 1 باب 27 آیت؛ مکاشفہ 4 باب 11 آیت؛ کُلسیوں 3 باب 10 آیت؛ اِفسیوں 4 باب 24 آیت؛ پیدائش 1 باب 28 آیت۔

☆☆☆

سوال 11: خُدا کی پروردگاری کے کاموں سے کیا مُراد ہے؟

جواب: خُدا کی پروردگاری کے کاموں سے مراد یہ ہے کہ وہ نہایت پاکیزگی، دانائی، اور قدرت سے اپنی ساری مخلوقات اور اُن کے سب کاموں کی حفاظت اور اُن پر حکومت کرتا ہے۔

حوالہ جات: زبور 145 کی 17 اور 104 کی 24 آیت؛ عبرانیوں 1 باب 13 آیت؛ متی 10 باب 29 تا 30 آیات؛ ایوب 28 تا 41 ابواب۔

☆☆☆

سوال 12: خُدا نے انسان کی بابت، اُس کی پیدائش کی حالت میں پروردگاری کا کونسا خاص انتظام مقرر کیا؟

جواب: جب خُدا نے انسان کو پیدا کیا تھا تو اُس نے اُس کے ساتھ کامل تابعداری کی شرط پر زندگی کا عہد باندھا اور نیک و بد کی پہچان کے درخت سے کھانے کی سزا موت ٹھہرا کر منع کیا۔

حوالہ جات: رومیوں 10 باب 5 آیت؛ لوقا 10 باب 25 تا 28 آیات؛ پیدایش 2 باب 17 آیت۔

☆☆☆

سوال 13: کیا ہمارے پہلے والدین (آدم اور حوا) جس حالت میں پیدا ہوئے تھے، اُس میں قائم رہے؟

جواب: ہمارے پہلے والدین (آدم اور حوا) اپنی مرضی کی آزادی پر چھوڑے گئے تھے۔ پھر وہ خُدا کے خلاف گناہ کرنے کے سبب اُس حالت سے گر گئے جس میں وہ پیدا کیے گئے تھے۔

حوالہ جات: پیدایش 3 باب 6 تا 8 اور 13 آیات؛ 2۔کرنتھیوں 11 باب 3 آیت۔

☆☆☆

سوال 14: گناہ کیا ہے؟

جواب: خُدا کی شریعت سے مطابقت نہ رکھنا اور اُس کے قوانین کو توڑنا دونوں ہی گناہ ہیں۔

حوالہ جات: یوحنا 3 باب 4 آیت؛ یعقوب 4 باب 17 آیت؛ رومیوں 3 باب 23 آیت۔

☆☆☆

سوال 15: وہ کونسا گناہ تھا جس کے سبب ہمارے پہلے والدین اپنی اصلی حالت سے گر گئے؟

جواب: وہ گناہ جس کے سبب سے ہمارے پہلے والدین اپنی اصلی حالت سے گر گئے وہ ممنوعہ پھل کھانا تھا۔

حوالہ جات: پیدائش 3باب 6 تا8اور 13 آیات؛ 2۔کرنتھیوں 11باب 3 آیت۔

☆☆☆

سوال16: کیا سب انسان آدم کے گناہ میں گر گئے؟

جواب: سب انسان جو فطری طور سے آدم کی نسل سے پیدا ہوئے ہیں آدم کے پہلے گناہ میں شامل ہو کر اُس کے ساتھ گر گئے کیونکہ زندگی کا عہد صرف آدم ہی سے نہ تھا بلکہ اُس کی اولاد کے ساتھ بھی باندھا گیا۔

حوالہ جات: اعمال 17باب 26 آیت؛ پیدائش 2باب 17 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 15 باب 21 تا22 آیت۔

☆☆☆

سوال17: گناہ میں گرنے سے انسان کس حالت میں مبتلا ہو گیا؟

جواب: برگشتگی (گراوٹ) سے انسان گناہ اور مصیبت کی حالت میں مبتلا ہو گیا۔

حوالہ جات: رومیوں 5باب 12 آیت؛ گلتیوں 3باب 10 آیت۔

☆☆☆

سوال18: جس حالت میں انسان گر گیا اُس کی گناہ آلودگی میں کونسی باتیں شامل ہیں؟

جواب: جس حالت میں انسان گر گیا اُس کی گناہ آلودگی میں چار باتیں شامل: (۱) آدم کے پہلے گناہ کی قصورواری میں سب انسان شامل ہیں؛ (۲) انسان میں اصلی صداقت نہ رہی ؛ (۳) انسان کی فطرت کلی طور پر بگاڑ کا شکار ہو گئی (پہلی تین باتیں موروثی گناہ کہلاتی ہیں)؛ اور (۴) وہ سارے عملی گناہ جو اِسی فطری بگاڑ سے صادر ہوتے ہیں۔

حوالہ جات: رومیوں 5باب 12اور 19 آیات؛ 1۔کرنتھیوں 5باب 22 آیت؛ رومیوں 5باب 6 آیت؛ اِفسیوں 2باب 1 تا3 آیات؛ رومیوں 8باب 7 تا8 آیات؛ متی 17

باب 19 آیت)۔

☆☆☆

سوال 19: جس حالت میں انسان گر گیا اُس کی مصیبت کیا ہے؟

جواب: گراوٹ کے باعث سارے انسان خُدا کی رفاقت سے محروم ہو گئے، خُدا کے غضب اور لعنت کے ماتحت ہیں۔ اور یوں وہ زندگی کی ساری مصیبتوں کے، موت کے اور دوزخ کے ابدی عذاب کے خطرے میں پڑ گئے ہیں۔

حوالہ جات: پیدایش 3 باب 8 اور 24 آیات؛ اِفسیوں 2 باب 3 آیت؛ رومیوں 5 باب 14 آیت اور 6 باب 23 آیت۔

☆☆☆

سوال 20: کیا خُدا نے سب آدمیوں کو گناہ اور مصیبت کی حالت میں ہلاک ہونے کے لیے چھوڑ دیا؟

جواب: خُدا نے صرف اپنی نیک مرضی سے بعض لوگوں کو ہمیشہ کی زندگی کے لیے ازل سے برگزیدہ کر کے فضل کا عہد باندھا کہ اُن کو ایک فدیہ دینے والے منجی کے وسیلے گناہ اور مصیبت کی حالت سے چھڑا کر نجات بخشے۔

حوالہ جات: اِفسیوں 1 باب 4 تا 7 آیات؛ طِطس 3 باب 4 تا 7 آیات؛ گلتیوں 3 باب 21 آیت؛ رومیوں 3 باب 20 تا 22 آیات۔

☆☆☆

سوال 21: خُدا کے برگزیدوں کا فدیہ دینے والا کون ہے؟

جواب: خُدا کے برگزیدوں کا واحد فدیہ دینے والا خُداوند یسوع مسیح ہے جو خُدا کا ازلی بیٹا ہو کر انسان بنا اور اس طرح وہ ایک شخصیت میں خُدا بھی ہے اور انسان بھی اور یوں ہمیشہ رہے گا۔

حوالہ جات: 1۔ تیمتھیس 2 باب 5 آیت؛ یوحنا 1 باب 1 اور 14 آیت اور 10 باب 31 آیت؛ فلپیوں 2 باب 6 آیت؛ گلتیوں 4 باب 4 آیت۔

☆☆☆

سوال22: مسیح خُدا کا بیٹا ہو کر کس طرح انسان بنا؟

جواب: مسیح خُدا کا بیٹا ہو کر یوں انسان بنا کہ وہ روح القدس کی قدرت سے کنواری مریم کے پیٹ میں پڑا، حقیقی بدن اور روحِ ناطق کو اختیار کر کے گناہ کے بغیر اُس سے پیدا ہوا۔

حوالہ جات: یوحنا 1 باب 14 آیت؛ عبرانیوں 2 باب 14 آیت؛ متی 26 باب 38 آیت؛ لوقا 1 باب 27 ، 31، 35، 41 اور 42 آیات؛ گلتیوں 4 باب 4 آیت؛ عبرانیوں 4 باب 15 آیت اور 7 باب 26 آیات۔

☆☆☆

سوال23: مسیح ہمارا فدیہ دینے والا کن کن عُہدوں کو پورا کرتا ہے؟

جواب: مسیح ہمارا فدیہ دینے والا بحیثیتِ نبی، کاہن اور بادشاہ کے عہدوں کو اپنی پست حالی اور سرفرازی میں پورا کرتا ہے۔

حوالہ جات: اعمال 3 باب 2 2 آیت؛ لوقا 4 باب 8 1 اور 1 2 آیات؛ عبرانیوں 5 باب 5 تا 6 آیات؛ مکاشفہ 19 باب 16 آیت؛ یسعیاہ 9 باب 6 تا 7 آیات؛ زبور 2 کی 6 آیت۔

☆☆☆

سوال24: مسیح نبی کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

جواب: مسیح بحیثیتِ نبی اپنے کلام اور روح کے ذریعے ہماری نجات کے لیے ہم پر خُدا کی مرضی کو ظاہر کرتا ہے۔

حوالہ جات: یوحنا 1 باب 1 اور 4، 15 باب 15 اور 20 باب 31 آیات؛ 2۔پطرس 1 باب 21 آیت؛ یوحنا 14 باب 26 آیت۔

☆☆☆

سوال25: مسیح کاہن کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

جواب: مسیح بحیثیتِ کاہن خُدا کے انصاف کے تقاضا کو پورا کرنے، ہمارے اور خُدا کے درمیان باہم ملاپ کرانے کے لیے اُس نے ایک ہی بار اپنی قربانی دی اور اب ہمیشہ ہمارے

لیے شفاعت کرتا ہے۔

حوالہ جات: عبرانیوں 9 باب 14 اور 28 آیت، 3 باب 26 آیت، 7 باب 25 آیت؛ رومیوں 3 باب 26 آیت)۔

☆☆☆

سوال 26: مسیح بادشاہ کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

جواب: مسیح بحیثیتِ بادشاہ ہم کو اپنے تابع کرتا اور ہم پر حکومت کرتا، ہماری حمایت کرتا اور اپنے اور ہمارے دشمنوں کو روکتا اور اُن پر غالب آتا ہے۔

حوالہ جات: زبور 110 کی 3 آیت؛ یسعیاہ 32 باب 22 آیت؛ اعمال 12 باب 17 آیت اور 18 باب 9 تا 10 آیات۔

☆☆☆

سوال 27: مسیح کی پست حالی کن کن باتوں میں تھی؟

جواب: مسیح کی پست حالی اِن باتوں میں تھی کہ وہ پیدا ہوا، بلکہ کمترین حالت میں شریعت کے ماتحت آیا، اس زندگی کی مصیبتیں، خُدا کا غضب اور صلیب کی لعنتی موت سہہ کر دفن ہوا اور کچھ عرصہ تک موت کے قبضہ میں رہا۔

حوالہ جات: لوقا 2 باب 27 آیت؛ فلپیوں 2 باب 6 تا 8 آیات؛ 2۔کرنتھیوں 8 باب 9 آیت؛ گلتیوں 3 باب 13 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 15 باب 3 تا 4 آیات۔

☆☆☆

سوال 28: مسیح کی سرفرازی کن کن باتوں میں ہے؟

جواب: مسیح کی سرفرازی ان باتوں میں ہے کہ وہ تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا، آسمان پر چڑھ گیا، خُدا باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے اور آخری دن دُنیا کی عدالت کرنے کے لیے پھر آئیگا۔

حوالہ جات: 1۔کرنتھیوں 15 باب 3 تا 4 آیات؛ اعمال 1 باب 9 اور 11 آیات؛ اِفسیوں 1 باب 19 تا 20 آیات؛ اعمال 17 باب 31 آیت۔

☆☆☆

سوال 29: ہم مسیح کی مخلصی میں کس طرح شریک کیے جاتے ہیں؟

جواب: ہم روح القدس کی موثر تاثیر کے ذریعہ سے مسیح کی مخلصی میں شریک کئے جاتے ہیں۔

حوالہ جات: یوحنا 1 باب 12 تا 13 آیات، 3 باب 5 تا 6 آیات؛ ططس 3 باب 5 تا 6 آیات۔

☆☆☆

سوال 30: روح القدس ہم میں کس طرح مسیح کی مخلصی کو موثر بناتا ہے؟

جواب: روح القُدس اس طرح ہم میں مسیح کی مخلصی کو موثر بناتا ہے کہ وہ ہم میں ایمان پیدا کرتا ہے اور یوں ہمیں موثر بلاہٹ میں مسیح کے ساتھ پیوست کرتا ہے۔

حوالہ جات: اِفسیوں 2 باب 8 آیت؛ یوحنا 15 باب 5 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 1 باب 9 آیت اور 6 باب 17 آیت؛ 1۔پطرس 5 باب 10 آیت۔

☆☆☆

سوال 31: موثر بلاہٹ کیا ہے؟

جواب: موثر بلاہٹ خُدا کے روح کا وہ کام ہے جس سے وہ ہمیں ہمارے گناہ اور مصیبت سے قائل کر کے، اور ہمارے دلوں کو مسیح کی پہچان میں روشن کر کے، اور ہماری طبیعت کو نیا بنا کر ہمیں راضی اور قابل کرتا ہے کہ ہم یسوع مسیح کو قبول کریں جیسے وہ انجیل میں ہمارے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

حوالہ جات: 1۔ تیمتھیس 1 باب 8 تا 9 آیات؛ اِفسیوں 1 باب 18 تا 20 آیات، 2 باب 5 آیت؛ اعمال 2 باب 37 آیت اور 26 باب 18 آیت؛ حزقی ایل 11 باب 19 آیت، 36 باب 26 تا 27 آیات؛ یوحنا 6 باب 44 تا 45 آیات؛ استثناہ 30 باب 6 آیت۔

☆☆☆

سوال 32: موثر طور پر بلائے جانے والے اس زندگی میں کن کن برکات میں شریک

ہوتے ہیں؟

جواب: موثر طور پر بلائے جانے والے اس زندگی میں تصدیق، لے پالک ہونے اور تقدیس اور طرح طرح کی برکات جو اس زندگی میں اُن کے ساتھ صادر ہوتی ہیں اُن سب میں شریک ہوتے ہیں۔

حوالہ جات: رومیوں 8 باب 30 آیت؛ اِفسیوں 1 باب 5 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 1 باب 30 آیت۔

☆☆☆

سوال 33: تصدیق یا راستباز ٹھہرائے جانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: تصدیق خُدا کے مفت فضل کا ایک فعل ہے جس سے وہ ہمارے سارے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ہمیں اپنی نظر میں راستباز ٹھہرا کر قبول کرتا ہے۔ فقط مسیح کی راستبازی کی خاطر جو ہمیں محسوب ہوتی اور ایمان کے وسیلے سے حاصل ہوتی ہے۔

حوالہ جات: اِفسیوں 1 باب 7 آیت؛ رومیوں 3 باب 22 تا 25 آیات، 4 باب 5 تا 8 آیات، 5 باب 17 تا 19 آیات؛ گلتیوں 2 باب 16 آیت؛ فلپیوں 3 باب 9 آیت۔

☆☆☆

سوال 34: لے پالک ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: لے پالک ہونا خُدا کے مفت فضل کا ایک فعل ہے جس سے ہم خُدا کے فرزندوں میں شمار کیے جاتے ہیں اور اُن کے سارے حقوق کے مستحق ہو جاتے ہیں۔

حوالہ جات: یوحنا 1 باب 12 آیت، 3 باب 1 آیت؛ رومیوں 8 باب 17 آیت۔

☆☆☆

سوال 35: تقدیس سے کیا مراد ہے؟

جواب: تقدیس خُدا کے مفت فضل کا وہ کام ہے جس سے ہم اپنی تمام سرشت میں خُدا کی صورت پر نئے بنتے جاتے ہیں۔ اور بتدریج گناہ کی نسبت مرنے اور راستبازی کی نسبت جینے کی قوت پاتے ہیں۔

حوالہ جات: 2۔تھسلنیکیوں 2باب 13 آیت؛ اِفسیوں 4باب 23 تا 24 آیات؛ رومیوں 6باب 4اور 14 آیت، اور 8باب 4 آیت۔

☆☆☆

سوال36: وہ کونسی برکات ہیں جو اس زندگی میں تصدیق، لے پالک ہونے اور تقدیس کے ساتھ ملتی یا اُن سے صادر ہوتی ہیں؟

جواب: وہ برکات جو اس زندگی میں تصدیق، لے پالک ہونے اور تقدیس کے ساتھ ملتی یا اُن سے صادر ہوتی ہیں اُن میں خُدا کی محبت کا یقین، دلی اطمینان، روح القدس میں خوشی، فضل کی افزائش اور اُس میں آخر تک استقامت (ثابت قدمی) شامل ہیں۔

حوالہ جات: رومیوں 5 باب 1 تا 2 اور 5 آیات، 14 باب 17 آیت؛ کلسیوں 1 باب 10 تا 11 آیات؛ امثال 4 باب 18 آیت؛ اِفسیوں 3 باب 16 تا 18 آیات؛ 2۔پطرس 3 باب 18 آیت؛ یرمیاہ 32 باب 40 آیت؛ مکاشفہ 14 باب 12 آیت؛ 1۔ یوحنا 5 باب 13 آیت۔

☆☆☆

سوال37: موت کے وقت ایمانداروں کو مسیح میں کونسی برکات ملتی ہیں؟

جواب: موت کے وقت ایمانداروں کی روحیں پاکیزگی میں کامل کی جاتی اور فوراً جلال میں داخل ہوتی ہیں۔ اور اُن کے بدن مسیح کے ساتھ پیوستہ ہوتے ہوئے اپنی قبروں میں قیامت تک آرام کرتے ہیں۔

حوالہ جات: لوقا 23 باب 43 آیت اور 16 باب 23 آیت؛ فلپیوں 1 باب 23 آیت؛ 2۔کرنتھیوں 5 باب 6 تا 8 آیت؛ رومیوں 8 باب 23 آیت؛ 1۔تھسلنیکیوں باب 14 آیت۔

☆☆☆

سوال38: قیامت میں ایمانداروں کو مسیح سے کونسی برکات ملیں گی؟

جواب: قیامت میں ایماندار جلال کی حالت میں جی اُٹھنے پر عدالت کے دن اعلانیہ

اقرار کے ساتھ راستباز ٹھہرائے جائیں گے اور ہمیشہ تک خُدا کی رفاقت کی خوشی میں برکت پائیں گے۔

حوالہ جات: 1۔کرنتھیوں 15 باب 42 تا 43 آیات؛ متی 25 باب 33 تا 34 آیات اور 10 باب 32 آیت؛ زبور 16 کی 11 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 2 باب 9 آیت۔

☆☆☆

سوال 39: خُدا انسان سے کس بات کا مطالبہ کرتا ہے؟

جواب: خُدا انسان سے کلام میں اپنی منکشف مرضی کی اطاعت کا مطالبہ کرتا ہے۔

حوالہ جات: استثناہ 29 باب 29 آیت؛ میکاہ 6 باب 8 آیت؛ 1۔سموئیل 15 باب 22 آیت۔

☆☆☆

سوال 40: خُدا نے ابتدا میں اپنی اطاعت کے لیے کونسا قانون ظاہر کیا؟

جواب: قانونِ اطاعت جو خُدا نے ابتدا میں انسان پر ظاہر کیا وہ اخلاقی شریعت ہے۔

حوالہ جات: رومیوں 2 باب 14 تا 15 آیات اور 10 باب 5 آیت۔

☆☆☆

سوال 41: اخلاقی شریعت کا خلاصہ کہاں درج ہے؟

جواب: اخلاقی شریعت کا خلاصہ خُدا کے دس احکام میں درج ہے۔

حوالہ جات: استثنا 10 باب 4 آیت؛ متی 19 باب 17 آیت۔

☆☆☆

سوال 42: دس احکام کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: دس احکام کا خلاصہ یہ ہے کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔

حوالہ جات: متی 22 باب 37 تا 40 آیات۔

☆☆☆

سوال43: دس احکام کا دیباچہ کیا ہے؟

جواب: دس احکام کا دیباچہ یہ ہے کہ خُداوند تیرا خُدا جو تجھے ملکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا مَیں ہوں۔

حوالہ جات: خروج 20 باب 2 آیت۔

☆☆☆

سوال44: دس احکام کا دیباچہ ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: دس احکام کا دیباچہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ خُدا ہی خُداوند ہے اور وہ ہمارا خُدا اور فدیہ دینے والا ہے اس لیے اُس کے سارے احکام کو ماننا ہم پر لازم ہے۔

حوالہ جات: لوقا 1 باب 74 تا 75 آیات؛ 1۔پطرس 1 باب 14 تا 19 آیت۔

☆☆☆

سوال45: پہلا حکم کیا ہے؟

جواب: پہلا حکم یہ ہے کہ "میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا"۔

حوالہ جات: خروج 20 باب 3 آیت۔

☆☆☆

سوال46: پہلے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: پہلے حکم میں یہ مطلوب ہے یعنی خُدا کو پہچاننا اور اُس کا اقرار کرنا کہ وہی واحد سچا خُدا اور ہمارا خُدا ہے اور اس اقرار کے مطابق اُس کی عبادت کرنا اور اُس کا جلال ظاہر کرنا۔

حوالہ جات: 1۔تواریخ 28 باب 9 آیت؛ استثنا 26 باب 17 آیت؛ متی 4 باب 10 آیت؛ زبور 95 کی 6 تا 7 آیات۔

☆☆☆

سوال47: پہلے حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: پہلے حکم میں یہ منع ہے یعنی سچے خُدا کا انکار کرنا، یا اُسے خُدا اور اپنا خُدا سمجھ کر

اُس کی عبادت نہ کرنا اور اُس کا جلال نہ ظاہر کرنا۔ اور وہ عبادت اور جلال جو فقط اُسی کا حق ہے کسی دوسرے کو دینا۔

حوالہ جات: زبور 14 کی 41 آیت؛ رومیوں 1 باب 20 تا 21 آیات؛ زبور 81 کی 11 آیت؛ رومیوں 1 باب 25 آیت۔

☆☆☆

سوال 48: پہلے حکم میں ''میرے حضور'' کے الفاظ سے ہمیں خاص کر کیا سکھایا گیا ہے؟

جواب: پہلے حکم میں ''میرے حضور'' کے الفاظ سے ہم یہ سیکھتے ہیں کہ خُدا جو سب کچھ دیکھتا ہے وہ کسی دوسرے معبود کو ماننے کے گناہ پر نگاہ کرتا اور اُس سے نہایت ناراض ہوتا ہے۔

حوالہ جات: 1۔تواریخ 28 باب 9 آیت؛ زبور 44 کی 20 تا 21 آیات۔

☆☆☆

سوال 49: دوسرا حکم کیا ہے؟

جواب: دوسرا حکم یہ ہے کہ ''تُو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صُورت بنانا جو آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہوں اور جو مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اَولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔ اور ہزاروں پر جو مُجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔''

حوالہ جات: خروج 20 باب 4 تا 6 آیات۔

☆☆☆

سوال 50: دوسرے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: دوسرے حکم میں یہ مطلوب ہے کہ عبادت اور دین کے لئے جو ضوابط خُدا نے اپنے کلام میں مقرر کیے ہیں انہیں قبول کرنا، ماننا اور انکو خالص و مکمل رکھنا۔

حوالہ جات: استثنا 12 باب 23 آیت اور 32 باب 46 آیت؛ متی 28 باب 20

آیت۔

☆☆☆

سوال51: دوسرے حکم میں کیا منع ہے۔

جواب: دوسرے حکم میں خُدا کی عبادت مورتوں کے وسیلے سے یا کسی اور طرح سے کرنا جواُس کے کلام میں مقرر نہیں اس سے منع کیا گیا ہے۔

حوالہ جات: استثناہ 4باب 15 تا 19 آیات اور 12باب 30 تا 32 آیات؛ اعمال17باب29 آیت۔

☆☆☆

سوال52: دوسرے حکم میں اس کی کیا وجوہات درج ہیں؟

جواب: دوسرے حکم میں یہ وجوہات درج ہیں کہ ہمارے اُوپر خُدا کی حاکمیت ہے اور ہم اُسکی ملکیت ہیں اور وہ چاہتا ہے کہ ہم لائق طور سے اُسکی عبادت کریں۔

حوالہ جات: زبور95 کی 2 تا3 آیات؛ زبور100 کی 1 تا3 آیات؛ زبور45 کی 11 آیت؛خروج34باب13 تا14 آیات۔

☆☆☆

سوال53: تیسرا حکم کیا ہے؟

جواب: تیسرا حکم یہ ہے کہ ''تُو اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جواُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خُداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔''

حوالہ جات: خروج20باب7 آیت۔

☆☆☆

سوال54: تیسرے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: تیسرے حکم میں پاکیزگی اور تعظیم کے ساتھ خُدا کے نام،القابات،صفات، قوانین،کلام اور کاموں کو استعمال میں لانا مطلوب ہے۔

حوالہ جات: زبور92 کی 2 آیت؛ متی 6باب 9 آیت؛ مکاشفہ 15باب 3 تا4

آیت؛ ملاکی 1 باب 14 آیت؛ زبور 138 کی 2 آیت؛ ایوب 36 باب 24 آیت۔

☆☆☆

سوال 55: تیسرے حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: تیسرے حکم میں کسی چیز اور کسی بات جس سے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے اُس کی بے حرمتی یا تحقیر منع کی گئی ہے۔

حوالہ جات: ملاکی 2 باب 2 آیت؛ یسعیاہ 5 باب 12 آیت۔

☆☆☆

سوال 56: تیسرے حکم میں کونسی وجہ درج ہے؟

جواب: تیسرے حکم میں یہ وجہ درج ہے کہ اس حکم کے توڑنے والے اگرچہ آدمیوں کی طرف سے شاید سزا سے بچ جائیں لیکن خُداوند ہمارا خُدا اُنہیں اپنی راست عدالت سے بچنے نہ دیگا۔

حوالہ جات: 1۔سموئیل 2 باب 16 تا 17 اور 22 اور 29 آیات؛ 3 باب 13 آیات؛ استثنا 28 باب 58 تا 59 آیات)۔

☆☆☆

سوال 57: چوتھا حکم کیا ہے؟

جواب: چوتھا حکم یہ ہے کہ "یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا۔ چھ دِن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اُس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خُداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا۔"

حوالہ جات: خروج 20 باب 8 تا 11 آیات۔

☆☆☆

سوال 58: چوتھے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: چوتھے حکم میں یہ مطلوب ہے کہ جو خاص اوقات خُدا نے اپنے کلام میں ٹھہرائے ہیں اُنہیں خُدا کے لیے مقدس رکھنا اور خصوصاً ہفتہ میں پورا ایک دن اُس کے لیے پاک سبت ہو۔

حوالہ جات: احبار 19 باب 30 آیت؛ استثناہ 5 باب 12 آیت؛ یسعیاہ 56 باب 2 تا 7 آیات۔

☆☆☆

سوال 59: سات دِنوں میں سے خُدا نے کس دِن کو ہفتہ وار سبت ٹھہرایا ہے؟

جواب: دُنیا کی ابتدا سے لے کر مسیح کے جی اُٹھنے تک خُدا نے ساتویں دِن کو ہفتہ وار سبت ٹھہرایا اور اُس وقت سے لے کر دُنیا کے آخر تک ہفتہ کے پہلے دن کو ٹھہرایا جو مسیحی سبت ہے۔

حوالہ جات: پیدائش 2 باب 2 آیت؛ لوقا 23 باب 56 آیت؛ اعمال 20 باب 7 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 16 باب 1 تا 2 آیات؛ یوحنا 20 باب 19 تا 26 آیات۔

☆☆☆

سوال 60: سبت کو کس طرح سے پاک رکھنا چاہیے؟

جواب: سبت کو اس طرح سے پاک رکھنا چاہیے کہ پورا دِن پاک آرام کرنا یعنی دُنیاوی کاروبار اور تفریح سے اجتناب کرنا جو دوسرے دِنوں میں جائز ہے۔ اور سارا وقت جماعت کے ساتھ اور اکیلے خُدا کی بندگی میں گزارنا مگر ضرورت اور رحم کے کام کرنا سبت کے دن مناسب ہے۔

حوالہ جات: احبار 23 باب 3 آیت؛ خروج 16 باب 25 تا 29 آیات؛ یرمیاہ 17 باب 21 تا 22 آیات؛ زبور 92 کی 1 تا 2 آیات؛ لوقا 4 باب 16 آیت؛ یسعیاہ 58 باب 13 آیت؛ اعمال 20 باب 7 آیت؛ متی 12 باب 11 تا 12 آیات۔

☆☆☆

سوال 61: چوتھے حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: چوتھے حکم میں سبت کے فرائض کو ترک کرنے یا اسے بے پرواہی سے ادا

کرنے اور سُستی سے یا کسی بُرے کام سے یا اپنے دُنیاوی کاروبار اور تفریح کی بابت غیر ضروری خیالوں، باتوں یا کاموں سے سبت کے دن کی بے حرمتی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

حوالہ جات: حزقی ایل 22 باب 26 آیت؛ ملاکی 1 باب 13 آیت؛ حزقی ایل 23 باب 38 آیت؛ یسعیاہ 58 باب 13 آیت؛ یرمیاہ 17 باب 24 اور 27 آیات۔

☆☆☆

سوال 62: چوتھے حکم میں کونسی وجوہات درج ہیں؟

جواب: چوتھے حکم میں یہ وجوہات درج ہیں کہ خُدا نے ہمیں ہمارے کام کاج کے لیے ہفتے کے چھ دِن دیئے ہیں اور خُدا نے ساتویں دِن کو خاص کر اپنا دِن ٹھہرایا ہے۔ اس طرح اُس نے اپنا نمونہ دیا ہے اور سبت کے دِن کو مبارک کہا ہے۔

حوالہ جات: خروج 31 باب 15 تا 16 آیت؛ احبار 23 باب 3 آیت؛ خروج 31 باب 17 آیت؛ پیدائش 2 باب 3 آیت۔

☆☆☆

سوال 63: پانچواں حکم کیا ہے؟

جواب: پانچواں حُکم یہ ہے کہ "تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عُمر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔"

حوالہ جات: خروج 20 باب 12 آیت۔

☆☆☆

سوال 64: پانچویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: پانچویں حکم میں یہ مطلوب ہے کہ ہر ایک شخص کے رتبہ اور نسبت کے مطابق خواہ بڑا، خواہ چھوٹا اور خواہ برابر اُس کی عزت محفوظ رکھنا اور اُس کے فرائض ادا کرنا۔

حوالہ جات: اِفسیوں 5 باب 21 آیت؛ 1۔پطرس 2 باب 17 آیت؛ رومیوں 12 باب 10 آیت۔

☆☆☆

سوال65: پانچویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: پانچویں حکم میں جیسا جس کا رتبہ اور نسبت ہو ویسا ہی اُس کو عزت دینے میں یا اُس کے فرائض ادا کرنے میں غافل ہونے یا اُس کے خلاف کچھ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

حوالہ جات: متی 15 باب 4 تا 6 آیات؛ حزقی ایل 34 باب 2 تا 4 آیات؛ رومیوں 13 باب 7 تا 8 آیات۔

☆☆☆

سوال66: پانچویں حکم میں کونسی وجہ درج ہے؟

جواب: پانچویں حُکم میں اس کے سب ماننے والوں کے ساتھ عمر کی درازی اور اقبالمندی کا وعدہ کیا گیا ہے جس میں خُدا کو جلال دینے والوں کے لئے بھلائی ہے۔

حوالہ جات: استثنا 5 باب 16 آیت؛ اِفسیوں 6 باب 2 تا 3 آیات۔

☆☆☆

سوال67: چھٹا حکم کیا ہے؟

جواب: چھٹا حکم یہ ہے کہ ''تُو خُون نہ کرنا۔''

حوالہ جات: خروج 20 باب 13 آیت۔

☆☆☆

سوال68: چھٹے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: چھٹے حکم میں یہ مطلوب ہے کہ ہمیں اپنی جان اور دوسروں کی جان محفوظ رکھنے کے لیے ہر طرح کی جائز کوشش کرنا۔

حوالہ جات: اِفسیوں 5 باب 29 آیت؛ متی 10 باب 23 آیت؛ زبور 82 کی 2 تا 3 آیات؛ ایوب 29 باب 13 آیت؛ 1۔سلاطین 18 باب 4 آیت۔

☆☆☆

سوال69: چھٹے حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: چھٹے حکم میں خودکشی کرنا یا دوسروں کی جان کو ناحق مارنا اور وہ سب کچھ منع ہے

جو اِس زُمرہ میں آتا ہے۔

حوالہ جات: اعمال 16 باب 28 آیت؛ پیدایش 9 باب 6 آیت؛ متی 5 باب 22 آیت؛ یوحنا 3 باب 15 آیت؛ گلتیوں 5 باب 15 آیت؛ خروج 21 باب 18 تا 32 آیات۔

☆☆☆

سوال 70: ساتواں حکم کیا ہے؟

جواب: ساتواں حکم یہ ہے کہ "تُو زِنا نہ کرنا"

حوالہ جات: خروج 20 باب 14 آیت۔

☆☆☆

سوال 71: ساتویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: ساتویں حکم میں دل، کلام اور چال چلن میں اپنی اور اپنے پڑوسی کی پاک دامنی کی حفاظت کرنا مطلوب ہے۔

حوالہ جات: 1۔تھسلنیکیوں 4 باب 4 تا 5 آیات؛ 1۔کرنتھیوں 7 باب 2 آیت؛ اِفسیوں 5 باب 11 تا 12 آیات؛ متی 5 باب 28 آیت؛ کُلسیوں 4 باب 6 آیت؛ اِفسیوں 4 باب 29 آیت۔

☆☆☆

سوال 72: ساتویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: ساتویں حکم میں ہر طرح کے نازیبا اور ناپاک خیالات، کلام اور کام منع ہے۔

حوالہ جات: متی 5 باب 28 آیت؛ اِفسیوں 5 باب 4 آیت اور 5 باب 3 آیت۔

☆☆☆

سوال 73: آٹھواں حکم کیا ہے؟

جواب: آٹھواں حکم یہ ہے کہ "تُو چوری نہ کرنا"

حوالہ جات: خروج 20 باب 15 آیت۔

☆☆☆

سوال74: آٹھویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: آٹھویں حکم میں جائز وسیلوں سے اپنے اور دوسروں کے لئے مال واسباب اور بہبود کا پیدا کرنا اور بڑھانا مطلوب ہے۔

حوالہ جات: 1۔تھسلنیکیوں 3 باب 10 تا 12 آیات؛ رومیوں 12 باب 17 آیت؛ احبار 25 باب 35 آیت؛ فلپیوں 2 باب 4 آیت؛ امثال 13 باب 4 آیت اور 20 باب 4 آیت اور 24 باب 30 تا 34 آیات۔

☆☆☆

سوال75: آٹھویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: آٹھویں حکم میں جو کچھ جس سے ہمارے یا دوسروں کے مال واسباب یا بہبود میں ناحق رکاوٹ بنے یا بن سکے اُسے منع کیا گیا ہے۔

حوالہ جات: 1۔تیمتھیس 5 باب 8 آیت؛ اِفسیوں 4 باب 28 آیت؛ امثال 21 باب 6 آیت؛ 2۔تھسلنیکیوں 3 باب 7 تا 10 آیات۔

☆☆☆

سوال76: نواں حکم کیا ہے؟

جواب: نواں حکم یہ ہے کہ ”تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جُھوٹی گواہی نہ دینا“

حوالہ جات: خروج 20 باب 16 آیت۔

☆☆☆

سوال77: نویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: نویں حکم میں آدمیوں کے درمیان اور خاص کر گواہی دینے میں سچائی کی اور اپنی اور اپنے پڑوسی کی نیک نامی کی نگہبانی کرنا اور اُن کو ترویج دینا مطلوب ہے۔

حوالہ جات: زکریا 8 باب 16 آیت؛ 1 پطرس 3 باب 16 آیت؛ اعمال 25 باب 10 آیت؛ 3 یوحنا 12 آیت؛ امثال 14 باب 5 آیت اور 14 باب 25 آیت۔

☆☆☆

سوال78: نویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: نویں حکم میں جو کچھ سچائی کے خلاف ہو اور اپنی یا اپنے پڑوسی کی نیک نامی کو ضرر پہنچانے سے منع کیا گیا ہے۔

حوالہ جات: امثال 19 باب 5 آیت؛ 1 سموئیل 17 باب 28 آیت؛ احبار 19 باب 16 آیت؛ لوقا 3 باب 14 آیت؛ زبور 15 کی 3 آیت۔

☆☆☆

سوال79: دسواں حکم کیا ہے؟

جواب: دسواں حکم یہ ہے کہ "تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غُلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا"

حوالہ جات: خروج 20 باب 17 آیت۔

☆☆☆

سوال80: دسویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: دسویں حکم میں اپنے حال پر کامل قناعت اور اپنے پڑوسی کی اور اُس کے مال و اسباب کی بابت پوری خیر خواہی مطلوب ہے۔

حوالہ جات: عبرانیوں 13 باب 5 آیت؛ رومیوں 12 باب 15 آیت؛ فلپیوں 2 باب 4 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 13 باب 4 تا 6 آیات۔

☆☆☆

سوال81: دسویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: دسویں حکم میں اپنی حالت پر بے اطمینانی، اپنے پڑوسی کی بھلائی پر حسد یا غم کرنا اور اُس کی کسی چیز کی نسبت دل کی ساری نامناسب حرکات اور خواہشات رکھنا منع ہے۔

حوالہ جات: 1۔سلاطین 21 باب 4 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 10 باب 10 آیت؛ یعقوب 3 باب 14 تا 16 آیات؛ رومیوں 7 باب 7 آیت؛ استثناہ 5 باب 21 آیت۔

☆☆☆

سوال 82: کیا کوئی ایسا انسان ہے جو خُدا کے احکام کو مکمل طور پر بجا لا سکتا ہے؟

جواب: گراوٹ کے وقت سے کوئی انسان اس زندگی میں خُدا کے احکام کو مکمل طور سے نہیں بجا لا سکتا بلکہ ہر روز خیال، کلام اور فعل میں نافرمانی کرتا رہتا ہے۔

حوالہ جات: 1 سلاطین 8 باب 46 آیت ؛ 1 یوحنا 1 باب 8 اور 10 آیات ؛ گلتیوں 5 باب 17 آیت ؛ رومیوں 3 باب 9 آیت ؛ یعقوب 3 باب 2 اور 8 آیات۔

☆☆☆

سوال 83: کیا شریعت کی سب حکم عدولیاں یکساں نفرت انگیز ہیں؟

جواب: بعض گناہ بذاتِ خود ہی اور متعلقہ خرابیوں کے سبب سے خُدا کی نظر میں دوسروں سے زیادہ نفرت انگیز ہیں۔

حوالہ جات: حزقی ایل 8 باب 6 اور 13 اور 16 آیات ؛ 1۔ یوحنا 5 باب 16 آیت ؛ زبور 78 کی 17 اور 32 اور 56 آیات۔

☆☆☆

سوال 84: ہر ایک گناہ کی واجب سزا کیا ہے؟

جواب: ہر ایک گناہ کی واجب سزا دونوں جہانوں میں خُدا کا قہر اور لعنت ہے۔

حوالہ جات: افسیوں 5 باب 6 آیت ؛ گلتیوں 3 باب 10 آیت ؛ متی 25 باب 41 آیت۔

☆☆☆

سوال 85: خُدا کا قہر اور لعنت جو ہمارے گناہوں کی واجب سزا ہے اُس سے بچنے کے لئے خُدا ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟

جواب: خُدا کا قہر اور لعنت جو ہمارے گناہوں کی واجب سزا ہے اس سے بچنے کے لئے خُدا ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ یسوع مسیح پر ایمان لائیں، زندگی کے لیے توبہ کریں اور اُن سب ظاہری وسیلوں کا دل و جان سے استعمال کریں جن سے مسیح ہمیں اپنے فدیہ کی برکات پہنچاتا

ہے۔

حوالہ جات: اعمال 20 باب 21 آیت؛ امثال 8 باب 1 تا 5 آیات؛ یسعیاہ 55 باب 3 آیت۔

☆☆☆

سوال 86: مسیح پر ایمان لانا کیا ہے؟

جواب: مسیح پر ایمان لانا ایک نجات بخش نعمت ہے جس سے ہم مسیح کو قبول کرتے ہیں جیسا کہ انجیل میں ہمارے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور فقط اُس ہی پر نجات کے لیے بھروسہ رکھتے ہیں۔

حوالہ جات: عبرانیوں 10 باب 39 آیت؛ یوحنا 1 باب 12 آیت؛ یسعیاہ 26 باب 3 تا 4 آیات؛ یوحنا 6 باب 40 آیت؛ گلتیوں 2 باب 16 آیت۔

☆☆☆

سوال 87: زندگی کے لیے توبہ کیا ہے؟

جواب: زندگی کے لیے توبہ ایک نجات بخش نعمت ہے جس سے گنہگار اپنے گناہ کی بابت حقیقتاً قائل ہو کر اور مسیح میں خُدا کی رحمت کو سمجھ کر اپنے گناہ پر غمگین اور نفرت کے ساتھ اور نئی اطاعت کے پورے ارادہ اور کوشش کے ساتھ اپنے گناہ کو چھوڑ کر خُدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔

حوالہ جات: اعمال 11 باب 18 آیت، اور 2 باب 37 تا 38 آیات؛ یوایل 2 باب 13 آیت؛ یرمیاہ 31 باب 18 تا 19 آیات؛ 2۔کرنتھیوں 7 باب 11 آیت۔

☆☆☆

سوال 88: وہ عام اور ظاہری وسائل کونسے ہیں جن سے مسیح اپنے فدیہ کی برکات کو ہم تک پہنچاتا ہے؟

جواب: وہ عام اور ظاہری وسائل جن سے مسیح اپنے فدیہ کی برکات ہمیں بہم پہنچاتا ہے اُس کے سارے فرمان ہیں جن میں خاص کر اُس کا کلام، ساکرامنٹ اور دُعا ہے۔ یہ سب برگزیدوں کے دِلوں میں نجات کے لیے موثر کیے جاتے ہیں۔

حوالہ جات: متی 28 باب 19 تا 20 آیات؛ اعمال 2 باب 41 تا 42 اور 46 تا 47 آیات)۔

☆☆☆

سوال 89: خُدا کا کلام کس طرح نجات کے لیے موثر کیا جاتا ہے؟

جواب: خُدا کا روح کلام کے مطالعہ اور خاص کر اُس کی منادی میں ایمان کے ذریعے سے لوگوں کو قائل کرتا اور خُدا کی طرف واپس پھیر کر اور پاکیزگی اور تسلی میں تعمیر کرتا اور نجات کے لیے موثر وسیلہ بنا دیتا ہے۔

حوالہ جات: زبور 19 کی 7 آیت اور 119 کی 130 آیت؛ عبرانیوں 4 باب 12 آیت؛ رومیوں 1 باب 16 آیت اور 16 باب 25 آیت؛ اعمال 20 باب 32 آیت۔

☆☆☆

سوال 90: کلام کو کس طرح پڑھنا اور سننا چاہیے تاکہ وہ نجات کے لیے موثر ہو؟

جواب: اِس لیے کہ کلام نجات کے لئے موثر ہو ضرور ہے کہ سرگرمی و تیاری اور دُعا کے ساتھ اس پر توجہ کریں، اُسے ایمان اور محبت سے قبول کریں، اور اپنے دِلوں میں رکھیں اور چال چلن میں اُس پر عمل کریں۔

حوالہ جات: لوقا 8 باب 18 آیت؛ زبور 119 کی 18 آیت؛ عبرانیوں 4 باب 2 آیت؛ یعقوب 1 باب 25 آیت۔

☆☆☆

سوال 91: ساکرامنٹ کیسے نجات کے لیے موثر وسائل بنتے ہیں؟

جواب: ساکرامنٹ نہ اپنی اور نہ ہی اِن کی ادائیگی کرنے والے خدام کی کسی قوت سے بلکہ صرف مسیح کی برکات اور اُس کی روح کی تاثیر سے ایمان کے ساتھ اِن میں شمولیت کرنے والوں کے لیے نجات کے لیے موثر وسائل بنتے ہیں۔

حوالہ جات: 1۔پطرس 3 باب 21 آیت؛ اعمال 8 باب 13 اور 23 آیات؛ 1۔کرنتھیوں 12 باب 13 آیت۔

☆☆☆

سوال 92: ساکرامنٹ کیا ہے؟

جواب: ساکرامنٹ ایک ایسا مقدس دستور ہے جو مسیح نے مقرر کیا ہے۔ جس میں ظاہری نشانوں کے وسیلے سے مسیح اور نئے عہد کی برکات ایمانداروں کے لیے پیش کی جاتی، اُن کے لیے مہر کی جاتی اور موثر بنائی جاتی ہیں۔

حوالہ جات: 1۔پطرس 2 باب 1 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 12 باب 13 آیت؛ رومیوں 4 باب 11 آیت؛ پیدایش 17 باب 7 اور 10 آیات۔

☆☆☆

سوال 93: نئے عہد نامے کے ساکرامنٹ کونسے ہیں؟

جواب: نئے عہد کے ساکرامنٹ بپتسمہ اور عشائے ربانی ہیں۔

حوالہ جات: متی 28 باب 19 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 11 باب 23 آیت۔

☆☆☆

سوال 94: بپتسمہ کیا ہے؟

جواب: بپتسمہ پانی کے ساتھ خُدا باپ، خُدا بیٹے اور خُدا روح القدس کے نام پر دھونے، ہمارے مسیح میں پیوند ہونے، فضل کے عہد کی برکات میں شریک ہونے اور یہ قول وقرار کرنے کا ایک نشان اور مہر ہے کہ ہم مسیح خُداوند کے ہیں۔

حوالہ جات: متی 28 باب 19 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 11 باب 23 آیت؛ گلتیوں 3 باب 27 آیت؛ رومیوں 6 باب 3 آیت۔

☆☆☆

سوال 95: بپتسمہ کن کو دینا واجب ہے؟

جواب: وہ جو ظاہری کلیسیا سے باہر ہیں اُن کو بپتسمہ نہیں دینا چاہیے جب تک کہ وہ مسیح پر ایمان لانے اور اُس کی اطاعت کرنے کا قول وقرار نہ کریں۔ لیکن جو ظاہری کلیسیا میں شامل ہیں اُن کے چھوٹے بچوں کو بپتسمہ دینا واجب ہے۔

حوالہ جات: اعمال 2 باب 41 آیت؛ پیدایش 17 باب 7 اور 10 آیات؛ اعمال 2 باب 38 تا 39 آیات؛ 1۔کرنتھیوں 7 باب 14 آیت۔

☆☆☆

سوال 96: عشائے ربانی کیا ہے؟

جواب: عشائے ربانی ایک ایسی پاک رسم ہے جس میں مسیح کے حکم کے مطابق ایماندار روٹی اور انگور کا شیرہ لینے اور دینے سے مسیح کی موت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور وہ جو جسمانی طور پر نہیں بلکہ روحانی طور پر اس پاک رسم میں شامل ہونے کے لائق ہیں اپنی روحانی پرورش اور فضل میں نشوونما کے لیے مسیح کے بدن اور خون اور اُس کی ساری برکات میں شریک ہوتے ہیں۔

حوالہ جات: متی 26 باب 27 تا 28 آیات؛ 1۔کرنتھیوں 11 باب 26 آیت؛ 1۔پطرس 3 باب 21 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 10 باب 16 آیت۔

☆☆☆

سوال 97: عشائے ربانی کو مناسب طور پر لینے کے لیے کیا درکار ہے؟

جواب: جو عشاء ربانی میں مناسب طور پر شریک ہونا چاہتے ہیں اُنہیں یہ درکار ہے کہ اپنے ادراک کے مطابق خداوند کے بدن کو پہچانیں، اپنے ایمان کے مطابق مسیح میں روحانی غذا پائیں اور اپنی توبہ، محبت اور نئے طور پر فرمانبرداری کے مطابق اپنے آپ کو جانچیں۔ تا نہ ہو کہ وہ اس رسم میں نامناسب طور پر شریک ہو کر اس کھانے اور پینے سے سزا پائیں۔

حوالہ جات: 1۔کرنتھیوں 11 باب 28 تا 29 آیات؛ یوحنا 6 باب 53 تا 56 آیات؛ زکریاہ 12 باب 10 آیت؛ 1۔ یوحنا 4 باب 19 آیت؛ رومیوں 6 باب 4 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 11 باب 27 آیت۔

☆☆☆

سوال 98: دُعا کیا ہے؟

جواب: دُعا خُدا کے حضور اُس کی مرضی کے موافق مسیح کے نام میں اپنی مناجات، گناہوں کا اقرار اور خُدا کی رحمتوں کے لیے شکرگزاری کے ساتھ گزراننا ہے۔

حوالہ جات: زبور 62 کی 8 آیت،اور 10 کی 17 آیت؛1۔یوحنا5باب14 آیت ؛یوحنا16باب23 آیت؛دانی ایل9باب 4 آیت؛ فلپیوں4باب6 آیت۔

☆☆☆

سوال99: دُعا کرنے میں ہماری ہدایت کے لیے خُدا نے ہمیں کونسا اصول دیا ہے؟

جواب: دُعا کرنے میں ہماری ہدایت کے لیے خُدا کا سارا کلام فائدہ مند ہے۔لیکن جو دُعا کا نمونہ مسیح نے اپنے شاگردوں کو سکھایا یعنی دُعائے ربانی وہ ہماری ہدایت کے لیے خاص اصول ہے۔

حوالہ جات: 1۔یوحنا5باب14 آیت؛ متی6باب9تا13 آیات۔

☆☆☆

سوال100: دُعائے ربانی کا آغاز ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: دُعائے ربانی کا آغاز یعنی ''اے ہمارے باپ'' ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم کامل تعظیم و توکل کے ساتھ جیسے بچے اپنے باپ کے پاس جاتے ہیں ہم بھی خُدا کے پاس جائیں جو ہماری مدد کرنے پر قادر اور مستعد ہے۔اور اِس میں ہم دوسروں کے لیے بھی دُعا کرنا سیکھتے ہیں۔

حوالہ جات: متی6باب9 آیت؛لوقا11باب13 آیت؛رومیوں8باب 15 آیت ؛افسیوں6باب18 آیت۔

☆☆☆

سوال101: دُعائے ربانی کی پہلی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعائے ربانی کی پہلی درخواست یعنی ''تیرا نام پاک مانا جائے'' اِس میں ہم یہ مدد مانگتے ہیں کہ خُدا ہمیں اور دوسروں کو سب کچھ جس سے وہ اپنا ظہور کرتا ہے اُس کا جلال ظاہر کرنے کی توفیق بخشے اور اپنے جلال کے لئے سب چیزوں کا انتظام کرے۔

حوالہ جات: متی6باب10 آیت؛زبور 67 کی 1تا3 آیات؛یسعیاہ64باب 1 تا 2 آیات؛رومیوں11باب36 آیت۔

☆☆☆

سوال102:   دُعائے ربانی کی دوسری درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعائے ربانی کی دوسری درخواست یعنی ''تیری بادشاہی آئے'' میں ہم یہ مانگتے ہیں کہ شیطان کی بادشاہی نیست ونابود ہو اور فضل کی بادشاہی بڑھتی جائے کہ ہم اور دوسرے اِس میں داخل ہو کر محفوظ رہیں اور جلال کی یہ بادشاہی جلد آئے۔

حوالہ جات: متی 6 باب 10 آیت ؛زبور 68 کی 1 آیت؛1۔تھسلنیکیوں 3 باب 1 آیت؛ مکاشفہ 22 باب 20 آیت؛ 2۔پطرس 3 باب 11 تا 13 آیات۔

☆☆☆

سوال103: دُعائے ربانی کی تیسری درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعائے ربانی کی تیسری درخواست یعنی '' تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو'' اِس میں ہم خُدا سے یہ مانگتے ہیں کہ خُدا فضل سے ہمیں قوت اور خواہش کی توفیق بخشے کہ ہم سب باتوں میں اُس کی مرضی کو ایسے جانیں اور مانیں اور فرمانبرداری کریں جیسے فرشتے آسمان پر کرتے ہیں۔

حوالہ جات: متی 6 باب 10 آیت؛ زبور 119 کی 34 تا 36 آیات؛ اعمال 21 باب 14 آیت؛ زبور 103 کی 20 تا 22 آیات۔

☆☆☆

سوال104: دُعائے ربانی کی چوتھی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعائے ربانی کی چوتھی درخواست یعنی '' ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے'' اِس میں ہم خُدا کی مفت بخشش سے اس زندگی کی نعمتوں کا مناسب حصہ پائیں اور اُن کے ساتھ اُس کی برکات حاصل کریں۔

حوالہ جات: متی 6 باب 11 آیت؛ امثال 30 باب 8 آیت؛ 1۔تیمتھیس 4 باب 4 تا 5 آیات؛ امثال 10 باب 22 آیت۔

☆☆☆

سوال105: دُعائے ربانی کی پانچویں درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعائے ربانی کی پانچویں درخواست یعنی ''جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے، تُو بھی ہمارے قرض معاف کر'' اِس میں ہم یہ مانگتے ہیں کہ خُدا مسیح کی خاطر ہمارے سارے گناہ معاف کرے۔ اس درخواست میں ہم اس بات سے ہمت پاتے ہیں کہ اُس کے فضل سے ہم دوسروں کو دل سے معاف کر سکتے ہیں۔

حوالہ جات: متی 6 باب 11 آیت؛ زبور 51 کی 1 آیت؛ رومیوں 3 باب 24 تا 25 آیات؛ لوقا 4 باب 11 آیت؛ متی 18 باب 35 آیت، اور 6 باب 14 تا 15 آیات۔

☆☆☆

سوال 106: دُعائے ربانی کی چھٹی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں

جواب: دُعائے ربانی کی چھٹی درخواست یعنی ''ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا'' اِس میں ہم خُدا سے یہ مانگتے ہیں کہ وہ ہمیں گناہ کی آزمائش سے محفوظ رکھے یا جب آزمائش میں پڑیں وہ ہمیں سنبھالے اور رہائی بخشے۔

حوالہ جات: متی 6 باب 12 آیت؛ متی 26 باب 41 آیت؛ زبور 19 کی 13 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 10 باب 13 آیت؛ زبور 51 کی 10 تا 12 آیات۔

☆☆☆

سوال 107: دُعائے ربانی کا اختتام ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: دُعائے ربانی کا اختتام یعنی ''کیونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تک تیرے ہی ہیں۔ آمین۔'' ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ دُعا مانگنے میں ہم صرف خُدا سے دلاسا پائیں اور اپنی دُعاؤں میں بادشاہی، قدرت اور جلال اُسی کے نام کر کے اُس کی تعریف کریں اور اپنی دُعائیں سنے جانے پر آرزو اور یقین رکھنے کے ثبوت میں ہم کہتے ہیں ''آمین''۔

حوالہ جات: متی 6 باب 13 آیت؛ دانی ایل 19 باب 18 تا 19 آیات؛ 1۔تواریخ 29 باب 11 تا 13 آیات؛ مکاشفہ 22 باب 20 تا 21 آیات؛ 1۔کرنتھیوں 14 باب 16 آیت۔